پنجاب فرانزک سائنس اتھارٹی میں محکمہ جیل خانہ جات کے افسران کو قیدیوں کے فنگر پرنٹس اور تصاویر محفوظ کرنے کے حوالے سے تربیت دی گئی

محکمہ داخلہ پنجاب جدید ٹیکنالوجی اور ڈیٹا انٹیگریشن کی مدد سے جرائم کے خاتمے اور ملزمان کے جلد تعین کے مشن پر عملدرآمد کر رہا ہے۔ حال ہی میں پنجاب فرانزک سائنس اتھارٹی اور محکمہ جیل خانہ جات کی ڈیٹا انٹیگریشن کی گئی جس کے تحت جیل آنے والے تمام ملزمان و مجرمان کے فنگر پرنٹس اور تصاویر کو مربوط انداز میں محفوظ کیا جا رہا ہے۔ اس ڈیٹا انٹیگریشن کے ثمرات بھی سامنے آ رہے ہیں اور اب تک فرانزک سائنس ڈیٹا بیس کی مدد سے 240 مقدمات میں ملزمان کا تعین کر لیا گیا ہے۔ پنجاب فرانزک سائنس اتھارٹی کے پاس 4 لاکھ 40 ہزار قیدیوں کے فنگر پرنٹس کا ڈیٹا بیس موجود ہے اور ہر روز پنجاب کی جیلوں سے نئے قیدیوں کا ڈیٹا بھی سسٹم کا حصہ بنایا جاتا ہے۔ مزید مجرمان کے فنگر پرنٹس کو درست انداز میں ڈیٹا بیس کا حصہ بنانے کیلئے فرانزک سائنس اتھارٹی میں پریزن افسران کی تربیت کا انعقاد کیا گیا جس کی اختتامی تقریب میں سیکرٹری داخلہ پنجاب ڈاکٹر احمد جاوید قاضی نے خصوصی شرکت کی۔ آئی جی جیل خانہ جات میاں فاروق نذیر، ڈی جی فرانزک سائنس اتھارٹی ڈاکٹر محمد امجد، ڈائریکٹر ایڈمن وقار احمد اور متعلقہ افسران بھی اس موقع پر موجود تھے۔ پنجاب فرانزک سائنس اتھارٹی میں محکمہ جیل خانہ جات کے افسران کو قیدیوں کے فنگر پرنٹس اور تصاویر محفوظ کرنے کے حوالے سے تربیت دی گئی۔ پنجاب بھر کی جیلوں سے آئے 120 افسران کو فرانزک سائنس اتھارٹی افسران نے تربیت دی۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے سیکرٹری داخلہ پنجاب ڈاکٹر احمد جاوید قاضی کا کہنا تھا کہ پنجاب کی تمام جیلوں سے قیدیوں کے فنگر پرنٹس روزانہ فرانزک سائنس اتھارٹی کو موصول ہوتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ فنگر پرنٹس کیساتھ ملزمان و مجرمان کی تین سمت سے واضح تصاویر بھی لی جاتی ہیں۔ سیکرٹری داخلہ نے بتایا کہ اب تک اس ڈیٹا بیس کی مدد سے سنگین جرائم جیسا کہ قتل، ڈکیتی، ریپ اور راہزنی کے 240 اندھے کیسز کو ٹریس کیا جا چکا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس تربیتی سیشن کا مقصد قیدیوں کا ریکارڈ جمع کرتے ہوئے درپیش مسائل کو حل کرنا ہے۔ تربیتی سیشن کے دوران جیلوں میں نصب فرانزک سائنس اتھارٹی سسٹم کے استعمال کی عملی مشق کروائی گئی اور سیکرٹری داخلہ پنجاب نے لائیو ڈیمو میں جیل عملے کی مہارت کا جائزہ لیا۔ سیکرٹری داخلہ پنجاب نے بتایا کہ پنجاب کی جیلوں کو ٹیکنالوجی ہب بنا رہے ہیں اور جدید ٹیکنالوجی کی مدد سے جیلوں کو مزید محفوظ کر رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ قیدیوں کو معاشرے کا مفید رکن بنانے کیلئے

انکی اصلاح کے اقدامات کیساتھ جرائم کی بیخ کنی پر بھی خاص توجہ دی جارہی ہے۔ سیکرٹری داخلہ نے کامیابی سے تربیت مکمل کرنے والوں میں اسناد تقسیم کیں اور بعد ازاں فرانزک سائنس اتھارٹی کی نوتعمیر شدہ ٹریننگ لیبارٹری وبلڈنگ کا دورہ بھی کیا۔ سیکرٹری داخلہ پنجاب نے ہدایت کی کہ اس ٹریننگ لیب کو پاکستان بھر کے طلباء اور نوجوانوں سائنسدانوں کی تربیت کیلئے بھرپور انداز میں استعمال کیا جائے۔